سوال

(50) کفن کیسا ہو!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کفن کے بارے میں صحیح حدیث کیا فرماتی ہے کپڑا کتنا، نیا یا پرانا یا وہ لباس جو آدمی نے پہن رکھا ہے۔ کفن کا کام دے سکتا ہے۔ (حوالدار محمد اقبال نڈالہ سندھواں تحصیل ضلع گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے لیے کفن کا کپڑا اتنا ہونا چاہیے جو اس کے تمام بدن کو ڈھانپ لے جیسا کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ن النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب یوما فذکر رجلا من أصحابه قُبِض فکُفِّن فی کفن غیر طائل، وقبر لیلا فزجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن یقبر الرجل باللیل حتی یصلی علیه إلا أن یضطر إنسان إلی ذلک وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم إذا کفن أحدکم أخاه فلیحسن کفنه "

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے ایک صحابی کا ذکر کیا جو فوت ہو گیا تھا۔ اسے ایسے کپڑے میں کفن دیا گیا جو لمبا نہ تھا اور رات کے وقت قبر میں اتار گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت آدمی کو قبر میں اتارنے سے ڈانٹا یہاں تک کہ اس پر جنازہ پڑھا جائے بجز اس کے کہ انسان اس بات کی طرف مجبور ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن پہنائے تو اسے اچھا کفن دے۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحسین کفن المیت 49/943، المنتقی لابن الجارود (546) ابوداؤد (3148) نسائی 4/33، مسند احمد 329، 3/295 المستدرک للحاکم 1/368-369 بیہقی 3/403، 4/32 شرح السنۃ 5/315)

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اذا ولی أحدکم أخاه فلیحسن کفنه"

جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کا ولی بنے تو اسے اچھا کفن دے۔ (ترمذی (995) ابن ماجہ (1474)۔

اچھا کفن دینے کا مفہوم یہ ہے کہ کفن میں نظافت، ستھرائی، موٹائی، ستر کو ڈھانپنے والا اور متوسط ہو۔ جیسا کہ تحفۃ الاحوذی 4/51 وغیرہ میں موجود ہے۔

میت کو ایک کپڑے میں بھی کفن دیا جا سکتا ہے جیسا کہ مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا جب وہ جنگ اُحد میں شہید کر دیئے گئے۔

(صحیح البخاری، صحیح مسلم 44/3940، ابوداؤد 3155، نسائی 4/38، ترمذی 3853، عبدالرزاق 3/427-428، مسند احمد 5/109'111'112' 6/395، مسند الحمیدی 155، المنتقی لابن الجارود 522۔ اسی طرح سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ کو بھی ایک کپڑے میں کفن دیا گیا، مسند احمد 6/395-396، 5/111 حلیۃ الاولیاء 1/135، طبرانی (3674-3682)

اسی طرح شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ایک صحابی کے شہید ہونے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے جبہ مبارک میں کفن دیا اور اس کا جنازہ پڑھا اور اللہ سے اس کے لیے دعا کی اے اللہ یہ تیرا بندہ ہے تیری راہ میں مہاجر ہو کر نکلا اور شہید کر دیا گیا میں اس پر گواہی دیتا ہوں۔

(عبدالرزاق (9597) نسائی 1/277 شرح معانی الآثار 1/291 المستدرک للحاکم 3/595-596، بیہقی 4/15-16، دلائل النبوۃ 4/22)

سیدالشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بھی ہے کہ جب انہیں شہید کیا گیا تو ان کی بہن صفیہ رضی اللہ عنہا انہیں کفن دینے کے لیے دو کپڑے لے کر آئیں لیکن ان کے پہلو میں ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ والا سلوک کیا گیا اور اس انصاری کے لئے کفن کے لیے کپڑا نہ تھا۔ تو ایک کپڑا اسے دیا گیا۔ (مسند احمد، بیہقی 3/401)

ان تمام احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی کپڑا میسر ہو تو اس میں بھی کفن دیا جا سکتا ہے البتہ کفن کے لئے تین کپڑے ہونے مستحب ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

"کفن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ثلاثۃ اثواب یمانیہ لیس فیھا قمیص ولا عمامۃ"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

(المنتقی لابن الجارود (521) واللفظ لہ الموطا، صحیح البخاری، مسلم 45/941 ابوداؤد 3151، مسند عائشہ لابن ابی داؤد 96، نسائی 4/35، ترمذی (996) ابن ماجہ 1469، مسند احمد 6/118'214، مسند الطیالسی 1453، عبدالرزاق 3/421، بیہقی 3/399)

کفن تین کپڑوں سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کفن دیا گیا تھا اس کے خلاف ہے اور پھر اس میں مال کا ضیاع بھی ہے۔ عورت کا کفن بھی مرد کی طرح ہے ان دونوں کے کفن میں تفریق پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔ عورت کے کفن کے پانچ کپڑوں کے بارے جو روایات مروی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ ملاحظہ ہو احکام الجنائز للشیخ الالبانی رحمہ اللہ ص 85۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ 234